سوال

اگر کسی حائل مثلا اس دور میں استعمال ہونے والے کنڈوم وغیرہ کے ساتھ جماع کیا جائے تو کیا غسل واجب ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اگر منی خارج ہوجائے تو انزال کی بنا پر غسل واجب ہوجاتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"پانی (کا استعمال) پانی (کے خارج ہونے) سے ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (343).

لیکن اگر منی خارج نہ ہو تو علماء کرام کا اختلاف ہے، اور اس مسئلہ میں تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

مرد اور عورت پر مطلقا غسل واجب ہے، چاہے حائل چیز موٹی ہو یا پتلی امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلک یہی ہے

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"اگر عضو تناسل پر کپڑا لپیٹ کر عورت کی شرمگاہ میں داخل کرے اور اس کا اگلا حصہ غائب ہوجائے اور انزال نہ ہو تو صحیح یہی ہے کہ دونوں پر غسل واجب ہوگا، کیونکہ احکام دخول کے ساتھ متعلق ہیں، اور دخول ہوگیا ہے" انتہی مختصرا

دیکھیں: المجموع للنووی (150/2).

دوسرا قول:

مطلقا غسل واجب نہیں ہوتا، حنابلہ کا مسلک یہی ہے، جیسا کہ الانصاف میں بیان ہوا ہے، کیونکہ حائل کی موجودگی میں التقاء یعنی شرمگاہ ایک دوسرے سے نہیں ملیں

دیکھیں: الانصاف (92/2).

تیسرا قول:

اگر حائل چیز پتلی ہو کہ حرارت اور لذت پائی جائے تو غسل واجب ہوگا، اگر نہ پائی جائے تو غسل واجب نہیں، مالکیہ کا مسلک یہی ہے

دیکھیں: الموسوعۃ (201/11).

ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اس تیسرے قول کے متعلق کہتے ہیں :

"اقرب اور احوط یہی ہے کہ غسل کیا جائے "اھ

دیکھیں : الشرح الممتع (234/1).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

37031